سوال

(174) نماز جمعہ سے پہلے سنتیں مثل ظہر کے ثابت نہیں، تاہم نوافل بھی جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خطبہ کے دن خطبہ جمعہ سے پہلے نماز ظہر کی طرح نماز جمعہ کی سنتیں احادیث سے ثابت ہیں؟ (سائل: مولوی سعید احمد حنیف سلفی جھنگ شہر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز ظہر کی سنن رواتب کی طرح خطبہ جمعہ سے قبل سنتیں ثابت نہیں۔ البتہ تحیۃ المسجد، تحیۃ الوضوء اور دیگر نوافل احادیث صحیح سے ثابت ہیں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [ص:12]، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا كَانَ يَوْمُ الجُمُعَةِ وَقَفَتِ المَلاَئِكَةُ عَلَى بَابِ المَسْجِدِ يَكْتُبُونَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ، وَمَثَلُ المُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ كَبْشًا، ثُمَّ دَجَاجَةً، ثُمَّ بَيْضَةً، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ، وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ. (صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الاستماع الی الخطبۃ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص526

محدث فتویٰ